Urdu, Roman & English

اردو، رومن اور انگلش میں

شرک

کے احکام اور مسائل

Shirk

ke ahkaam aur masayel

The ruling on Polytheism and its related matters

Ashabulhadith Publications

جمع وترتیب
عمران بن عبدالحمید (وفقہ اللہ)

نظرثانی
ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

شرک
کے احکام اور مسائل

Shirk
ke ahkaam aur masayel

The ruling on
Shirk (Polytheism)
and its related matters

نظرثانی
ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

جمع وترتیب
عمران بن عبد الحمید (وفقہ اللہ)

کتاب کا نام Name of the book	:	شرک کے احکام اور مسائل The ruling on Shirk and its related matters
نظرِثانی Proofread	:	ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) Dr. Murtaza bin Bakhsh (Hafidhahullah)
قیمت Price	:	بالکل مفت Free
صفحات Pages	:	47
پہلی اشاعت First edition	:	ربیع الاوّل ۱۴۴۴ھ | October 2022
ناشر Publisher	:	**Ashabulhadith Publications**

Ashabulhadith Publications

© حقوق برائے ناشر محفوظ

اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور/ یا الیکٹرونک ذرائع کے ذریعہ اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔

All rights reserved

Ashabulhadith grants full right for free distribution by means of photocopy, pdf or any other means on a condition that no changes have been made, maintained in its original form and no price has been charged except in a case where official permission has been taken from the publisher.

اردو

صفحہ:8

Roman Urdu

Page : 21

English

Page : 34

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى اله وصحبه

أما بعد...

فإن الأخ في الله د:مرتضى بخش حسين باكستاني الجنسية معروف لدينا بحسن السيرة والسلوك والاستقامة على السنة مع الحرص على طلب العلم والجد في تحصيله واراه إن شاء الله قادرا على بذله في الدعوة إلى الله وله في ذلك جهود مشكورة ومتميزة وقد عرفت عنه ذلك كله منذ سنين تتلمذ علينا خلالها وبناء على طلبه فقد حررت له هذه الشهادة لتقديمها إلى من يهمه الأمر وفق الله الجميع لما فيه مرضاته...

و السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وكتبه / عبيد بن عبد الله بن سليمان الجابري

المدرس بالجامعة الإسلامية سابقا

وحرر في ظهر الخميس التاسع والعشرين من ربيع الأول

عام ثلاثين وأربعمائة وألف للهجرة

السادس والعشرين من مارس عام تسعة وألفين ميلادي

تزکیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده وصلى الله وسلم على نبينا محمد و على آله وصحبه ، اما بعد:

ہمارے دینی بھائی ڈاکٹر مرتضی بخش حسین پاکستانی ہمارے یہاں حسن سیرت و سلوک اور سنت پر استقامت سے جانے جاتے ہیں۔اور اس کے ساتھ طلب علم کی حرص اور اس کو حاصل کرنے میں جدو جہد کرتے ہیں۔ میرے نزدیک ان شاء اللہ وہ اس علم کو اللہ تعالی کی طرف دعوت دینے میں بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ان کی دعوت کے سلسلے میں پہلے بھی قابل تحسین خدمات ہیں۔یہ سب میں ان کے بارے میں ان تمام برسوں سے جانتا ہوں جن میں وہ ہمارے یہاں طالب رہے۔ چنانچہ ان کی طلب پر میں نے یہ شہادت لکھ دی ہے۔تاکہ وہ متعلقہ افراد کو پیش کر سکیں۔اللہ تعالی ہم سب کو اس کام کی توفیق دے جسے وہ پسند کرئے اور راضی ہو۔

والسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کتبہ

فضیلتہ الشیخ عبید بن عبد اللہ بن سلیمان الجابری (حفظ اللہ)

(سابق مدرس جامعہ اسلامیہ، مدینہ نبویہ)

اسے دوپہر جمعرات 29 ربیع الاول سن 1430ھ بمطابق 26 مارچ سن 2009ع کو لکھا گیا

بسم الله الرحمن الرحيم

إلى من يهمه الأمر

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين،

أما بعد: فإن الأخ في الله الشيخ/ مرتضى بن بخش بن حسين معروف لدي بصحة معتقده، وسلامة منهجه، وحسن خلقه، وحبه للعلم وأهله، وهو من خيرة من عرفنا من طلبة العلم والدعاة إلى الله على بصيرة مع لزوم لمذهب السلف الصالح في العلم والعمل - أحسبه كذلك والله حسيبه و لا أزكي على الله أحداً -

وإني إذ أكتب له هذه التزكية فإني أوصيه بالتمسك بالكتاب والسنة والسير على نهج السلف الصالح رضي الله عنهم،وصلى الله وسلم على محمد وعلى آله وصحبه.

قاله وكتبه

١٨/٤
١٤٣٥هـ

فؤاد بن سعود بن عمير العمري

رئيس قسم التوعية والتوجيه بهيئة محافظة جدة

والداعية المتعاون بوزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

وخطيب مسجد أمل عناني بحي الشاطئ بجدة

تزکیہ

الی من یھمہ الامر

الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد:

اللہ کے لیے ہمارے دینی بھائی شیخ مرتضی بن بخش بن حسین میرے یہاں صحیح عقیدے، سلیم منہج، حسن اخلاق، حب علم واہل علم کے بطور معروف ہیں۔اور وہ ان بہترین طلاب علم اور بصیرت کے ساتھ دعوت دینے والے داعیان الی اللہ میں سے ہیں جنہیں ہم جانتے ہیں، ساتھ ہی علم اور عمل میں مذہب سلف صالحین سے تمسک اختیار کرنے والے ہیں۔ میں انہیں اسی طرح سے جانتاہوں اصل محاسبہ کرنے والا تواللہ ہی ہے،اس کے سامنے توہم کسی کاتزکیہ بیان نہیں کرسکتے۔

یہ تزکیہ لکھنے کے ساتھ میں انہیں کتاب وسنت سے تمسک اختیار کرنے اور منہج سلف صالحین رضی اللہ عنہم پر چلنے کی تاکیدی وصیت بھی کرتاہوں۔

وصلی اللہ وسلم علی محمد وعلی آلہ وصحبہ۔

قالہ وکتبہ

فواد بن سعود بن عمیر العمری

18 ربیع الثانی، 1435ھ

رئیس شعبۂ کمیٹی برائے رہنمائی وتوجیہات، محافظہ، جدہ

معاون داعی وزارت اسلامی امور واوقاف ودعوت وارشاد

خطیب مسجد امل عنانی، حي الشاطئ، جدہ

شرک
کے احکام اور مسائل

اردو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی أشرف الأنبیاء و المرسلین نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ أجمعین أما بعد:

شرک کے احکام اور مسائل

تعریف:

لغتاً: دو چیزوں میں برابری کرنا۔

شرعاً: کسی بھی قسم کی عبادت کو غیر اللہ کے لیے بجالانے کو شرک کہتے ہیں۔

شرک کو جاننے کا حکم

شرک کے متعلق جاننا ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور مشرک کے سارے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، اسکی دلیل آگے ملاحظہ فرمائیں۔

شرک سے بچنے کی اہمیت

اللہ تعالی شرک کرنے والے کو آخرت میں کبھی معاف نہیں کرے گا کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور محرمات میں سے سب سے پہلا حرام ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

یقیناً اللہ تعالی اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالی کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا (سورۃ النساء:48)

محرمات میں سے سب سے پہلا حرام ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا﴾

آپ کہیے کہ آؤ تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ (سورۃ الانعام:151)

شرک کی قسمیں

شرک کی دو قسمیں ہیں۔

١:شرک اکبر

٢:شرک اصغر

١:شرک اکبر: کسی بھی قسم کی عبادت کو غیر اللہ کے لیے صرف کرنا جیسا کہ غیر اللہ کے لیے ذبح کرنا، نذر و نیاز، سجدہ کرنا، اُن اشخاص کو پکارنا جو وفات پا چکے ہیں اور حاضر نہیں ہیں مثلاً یا رسول اللہ مدد، یا علی مدد، یا غوث مدد کہنا یا ان سے استغاثہ کرنا یا قبروں کا طواف کرنا وغیرہ۔ لہٰذا کسی بھی قسم کی عبادت کو غیر اللہ کے لیے صرف کرنا شرک ہے اور یہی شرک کا بنیادی معنی ہے جس کے خاتمے کے لیے اللہ تعالی نے اپنی کتابیں نازل کی اور اپنے رسول بھیجے اور تمام پیغمبروں (علیہم السلام) کی دعوت کا بنیادی پیغام یہی ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ﴾

ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو (سورۃ النحل:36)

شرک اکبر ایسا عمل ہے جس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اس کی مغفرت نہیں ہو سکتی، اس پر جنت حرام ہو جاتی ہے اور اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

دلائل:

ذبح (قربانی کرنا) عبادت ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔ (سورۃ الکوثر:2)

نذرونیاز عبادت ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾

جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔

(سورۃ الانسان:7)

سجدہ کرنا عبادت ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے ان کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔ (سورۃ فصلت:37)

ایک غلط فہمی کا ازالہ:

بعض لوگ اپنے بزرگوں کو اور قبروں پر سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم تعظیمی سجدہ کر رہے ہیں اور یہ قرآن سے ثابت ہے جب یوسف علیہ السلام کو ان کے والدین اور بھائیوں نے سجدہ کیا تھا۔سورۃ یوسف:100

ازالہ: یہ عمل پہلے کی شریعت میں جائز تھا لیکن شریعت محمدی (ﷺ) میں اس کی بھی اجازت نہیں ہے، سجدہ تعظیمی حرام ہے، اس کی دلیل:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا هَذَا يَا مُعَاذُ". قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ"

عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب معاذ رضی اللہ عنہ شام سے آئے تو انہوں نے نبی ﷺ

کوسجدہ کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ! یہ کیا؟ انہوں نے کہا: میں شام گیا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے پادریوں اور رہنماؤں کو سجدہ کررہے تھے، مجھے اپنے دل میں یہ بات اچھی لگی کہ ہم لوگ آپ کے ساتھ یہ طریقہ اختیار کریں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا مت کرنا، اگر میں کسی کو غیر اللہ کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! عورت اپنے رب کا حق ادا نہیں کرسکتی جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی اگر وہ اونٹ کے کجاوے پر بیٹھی ہوئی ہو اور خاوند اس سے خواہش کا اظہار کرے تو وہ انکار نہیں کرسکتی۔

(ابن ماجہ: 1515، علامہ البانی نے حسن صحیح کہا ہے)

اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سجدہ تعظیمی بھی حرام ہے۔

پکار (دعا) عبادت ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾

ایوب (علیہ السلام) کی اس حالت کو یاد کرو جبکہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ الانبیاء:83)

نوٹ: ان اشخاص کو پکارنا جو وفات پا چکے ہیں اور حاضر نہیں ہیں شرک ہے کیونکہ ہر وقت، ہر زبان اور ہر آواز سننے والا صرف اور صرف اللہ تعالی ہے اور یہ حق غیر اللہ کو دینا شرک ہے۔

طواف کرنا عبادت ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾

ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے ثواب اور امن وامان کی جگہ بنائی تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو، ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھو۔ (سورۃ البقرۃ:125)

لہٰذا خانہ کعبہ کا طواف کرنا عبادت ہے اور قبروں کا طواف کرنا شرک ہے۔

ہر قسم کی عبادت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْـًٔا﴾

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو (سورۃ النساء:36)

شرک اکبر ایسا عمل ہے جس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کی مغفرت نہیں ہوسکتی، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے
(سورۃ النساء:48)

اور اس پر جنت حرام ہو جاتی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ﴾

یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے (سورۃ المائدہ:72)

اور اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾

یقیناً تیری طرف بھی اور تجھ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین تو زیاں کاروں میں سے ہو جائے گا۔ (سورۃ الزمر:65)

۲: شرک اصغر:

بعض امور جو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں ان میں بعض الفاظ یا بعض اعمال کی اساس پر کسی اور کو شریک کرنا اور یہ وہ تمام امور ہیں جو شرک اکبر کے لیے ذریعہ ہیں اور انہیں شرک کہا گیا ہے۔

شرک اصغر کی بعض مثالیں:

(۱) ریاکاری شرک ہے: اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ الرِّيَاءُ

سب سے زیادہ میں تم پر جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ریا کاری ہے۔

(صحیح الجامع:1555،علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

(ب) بدشگونی کرنا شرک ہے:

بدشگونی: کسی چیز (آواز، عمل، دن، مہینہ یا وقت وغیرہ) کو نحوست کا سبب سمجھنا، اسے بدفالی بھی کہتے ہیں۔

بدشگونی کی چند مثالیں: گھر کی چھت پر کوّے کا بولنا، کالی بلّی کا راستہ کاٹنا، رات میں جھاڑو مارنا، ہتھیلی پر خارش ہونا، آنکھ کا پھڑکنا، بعض مہینوں کو منحوس سمجھنا، دودھ کا ابلنا، رات کو ناخن تراشنا وغیرہ۔

نوٹ: جن احادیث میں مرغ کی اذان اور گدھے کے رینکنے کی آوازوں کا ذکر ہوا ہے تو ان میں بدشگونی نہیں ہے بلکہ صرف اللہ تعالی کا فضل اور اللہ تعالی سے پناہ طلب کرنے کی تلقین کی گئی ہے، تاکہ ہر وقت مومن کا دل اللہ تعالی سے جڑا رہے۔

اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا:

الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، ثَلَاثًا، وَمَا مِنَّا إِلَّا، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے تین بار فرمایا: بدشگونی شرک ہے اور ہم میں سے ہر ایک کو وہم ہو ہی جاتا ہے لیکن اللہ اس کو توکل سے دور فرما دیتا ہے۔

(ابوداود:3910،علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(ج) دھاگہ، چھلہ، کڑا، نظر بد کا ٹیکا یا تعویز کا لٹکانا شرک ہے: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ

بے شک جھاڑ پھونک، تمیمہ (۱) اور تولہ (۲) شرک ہے۔

(ابوداود:3883،علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(۱) تمیمہ: ہر اس چیز کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص استعمال کرتا ہے کسی نقصان سے بچنے یا اس کو دور کرنے کے لئے۔

(۲) تولہ: شوہر اور بیوی کے درمیان میں محبت پیدا کرنے کا خاص جادو۔

(د) غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ فَقَدْ أَشْرَكَ

جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی تو اس نے شرک کیا۔

(ابوداود: 3251، علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(ہ) یہ کہنا: جو اللہ چاہے اور آپ ﷺ چاہیں شرک ہے، قتیلہ (رضی اللہ عنھا) فرماتی ہیں:

أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ، تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ. وَتَقُولُونَ: وَالْكَعْبَةِ. فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا: وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ شِئْتَ

ایک یہودی شخص نبی اکرم (ﷺ) کے پاس آیا اور کہا: تم بھی شرک کرتے ہو اور غیر اللہ کو معبود بناتے ہو کیونکہ تم کہتے ہو: جو اللہ تعالی چاہے اور آپ چاہیں۔ اور تم کعبہ کی قسم کھاتے ہو۔ تو نبی اکرم (ﷺ) نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ جب وہ قسم کھانے لگیں تو کہیں: رب کعبہ کی قسم! اور کہیں جو اللہ تعالی چاہے، پھر آپ چاہیں۔

(النسائی: 3773، علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(و) کسی کو شہنشاہ (بادشاہوں کا بادشاہ) کہنا شرک ہے: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ

سب سے ذلیل نام والا اللہ کے نزدیک قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جسے لوگ شہنشاہ کہتے ہوں۔

(ابوداود: 4961، علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(ز) یہ کہنا کہ فلاں ستارہ کی وجہ سے بارش ہوئی ہے: زید بن خالد الجہنی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں :

صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے ہمیں حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو بارش ہو چکی تھی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ (ﷺ) نے لوگوں کی طرف چہرہ کیا اور فرمایا معلوم ہے تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ صبح ہوئی تو میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان لائے۔ اور کچھ میرے منکر ہوئے جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی تو وہ میرا مومن ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں تارے کے فلانی جگہ پر آنے سے بارش ہوئی وہ میرا منکر ہے اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا ہے

(صحیح بخاری:846)

(ح) اگر کا لفظ ماضی کے لیے استعمال کرنا شرک ہے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا. وَلَكِنْ قُلْ: قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ. فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

طاقتور مومن اللہ تعالی کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور پیارا ہے، دونوں میں سے ہر ایک میں خیر ہے، ہر اس چیز کی حرص کرو جو تمہیں نفع دے، اور اللہ سے مدد طلب کرو، دل ہار کر نہ بیٹھ جاؤ، اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچے تو یہ نہ کہو: کاش کہ میں نے ایسا ویسا کیا ہوتا تو ایسا ہوتا، بلکہ یہ کہو: جو اللہ نے مقدر کیا تھا اور جو اس نے چاہا، وہ کیا۔ اس لیے کہ اگر مگر شیطان کے عمل کے لیے راستہ کھول دیتا ہے۔ (صحیح مسلم:2664)

(ط) آقا کے لیے رب اور غلام کے لیے عبد کا لفظ استعمال کرنا: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: أَطْعِمْ رَبَّكَ، وَضِّئْ رَبَّكَ، اسْقِ رَبَّكَ، وَلْيَقُلْ: سَيِّدِي، مَوْلَايَ، وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: عَبْدِي، أَمَتِي، وَلْيَقُلْ: فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

کوئی شخص (کسی غلام یا کسی بھی شخص سے) یہ نہ کہے۔ اپنے رب کو کھانا کھلا، اپنے رب کو وضو کرا، اپنے رب کو پانی پلا۔ بلکہ صرف میرے سردار، میرے آقا کے الفاظ کہنا چاہئے۔ اسی طرح کوئی شخص یہ نہ کہے میرا بندہ، میری بندی، بلکہ یوں کہنا چاہئے میرا لڑکا، میری لڑکی، میرا غلام۔

(صحیح بخاری:2552)

شرک اکبر اور اصغر میں فرق

(۱) شرک اکبر کا ارتکاب کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے جبکہ شرک اصغر والا اسلام میں باقی رہتا ہے۔ شرک اصغر کرنے والے سے نکاح کرنا، اس کا ذبح کیا جانور کھانا وغیرہ جائز ہے جبکہ شرک اکبر کرنے والے کے ساتھ اس سے برعکس معاملہ کیا جاتا ہے۔

(۲) شرک اکبر کرنے والے کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں جبکہ شرک اصغر کرنے والے کا وہ عمل ضائع ہوتا ہے جس میں وہ شرک کرتا ہے۔

(۳) شرک اکبر کا ارتکاب کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا جبکہ شرک اصغر کرنے والا ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا۔

شرک کا خطرہ ہر زندہ شخص پر رہتا ہے، اس کی چند مثالیں:

(۱) ابراہیم (علیہ السلام) اللہ کے پیارے رسول ہونے کے باوجود بھی شرک سے بچنے کی دعا مانگتے تھے جس سے معلوم ہوا کہ شرک کا خطرہ ہر انسان پر مرتے دم تک رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ﴾

(ابراہیم کی یہ دعا بھی یاد کرو) جب انہوں نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے دور فرما (سورۃ ابراہیم:35)

(۲) یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی وفات کے وقت اپنے بچوں سے سوال کیا کہ آپ لوگ کس کی عبادت کرو گے۔ یعقوب (علیہ السلام) کا یہ سوال کرنا ثابت کرتا ہے کہ شرک کا خطرہ ہر انسان پر مرتے دم تک رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾

کیا یعقوب کی وفات کے وقت آپ موجود تھے؟ جب انہوں نے اپنی اولاد کو کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو سب نے جواب دیا کہ آپ کے معبود کی اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار رہیں گے۔ (سورۃ البقرۃ:133)

(۳) شرک کا خطرہ ہر مومن پر بھی رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ﴾

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ ملاوٹ نہیں کرتے ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں (سورۃ الانعام:82)

عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: لَمَّا نَزَلَتِ: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ، أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ: {يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ} جب آیت (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی ملاوٹ نہیں کی۔ نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بڑا شاق (بھاری) گزرا اور انہوں نے عرض کیا ہم میں کون ایسا ہو سکتا ہے جس نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی ملاوٹ نہ کی ہو گی؟ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا کہ اس کا یہ مطلب نہیں، ظلم سے مراد آیت میں شرک ہے۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا اسے نصیحت کرتے ہوئے کہ اے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ

ٹھہرا، بیشک شرک بڑا ظلم ہے۔ (صحیح بخاری:3429)

(۴) اللہ کے پیارے اولیاء شرک سے ڈرتے رہتے تھے اس لیے لقمان جو کہ اللہ کے پیارے ولی ہیں انہوں نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ شرک سے بچتے رہنا کیونکہ یہ سب سے بڑا ظلم ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ اور جب کہ لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان:13)

(۵) اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کو اپنے پیارے صحابہ کے متعلق سب سے زیادہ ڈر شرک کے متعلق تھا، اگر ان پر شرک کا خطرہ باقی ہے تو ان سے بہتر امت میں کون ہے جو اس شرک سے بچ سکے؟! اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: (إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ، قَالُوا: وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الرِّيَاءُ) سب سے زیادہ میں تم پر جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے۔ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول شرک اصغر کیا ہے؟ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: اس سے مراد ریا کاری ہے۔ (السلسلة الصحيحة:951، علامہ البانی نے اس کی سند کو جید کہا ہے)

(٦) شرک اتنا مخفی گناہ ہے جس کا خطرہ ہر وقت انسان پر رہتا ہے۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اِتَّقُوا هَذَا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ

اے لوگو! اس شرک (شرک اصغر) سے بچنے کی کوشش کرو کیونکہ یہ چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ چھپا ہوا ہے۔

(صحیح الترغیب:36، علامہ البانی نے حسن لغیرہ کہا ہے)۔

(۷) قیامت تب تک واقع نہیں ہوگی جب تک اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کی امت میں سے بعض لوگ شرک کا ارتکاب نہ کرلیں جس سے معلوم ہوا کہ شرک کا خطرہ قیامت تک رہے گا۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ)

نے فرمایا: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ، وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے نہ مل جائیں، اور "الاوثان" (بغیر تراشے ہوئے بت) کی عبادت کریں، اور میری امت میں عنقریب تیس جھوٹے (دعویدار) نکلیں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی (دوسرا) نبی نہیں۔ (ترمذی: 2219، علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

(۸) شرک کا خطرہ انسان کی زندگی میں ہر وقت رہتا ہے جس کی وجہ سے اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے اپنی امت کو ایک عظیم دعا سکھائی اس شرک سے بچنے کے لیے۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: (اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ) اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں کسی کو تیرا شریک بناوں جانتے ہوئے، اور میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں اس سے جس کو میں نہیں جانتا (صحیح الادب المفرد: 551، علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، توحید و سنت اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، ہر قسم کے شرک بدعات، اور خرافات سے دور اور ہر شر سے محفوظ فرمائے۔

وَاللهُ أَعْلَمُ، وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

Shirk ke ahkaam aur masayel

Roman Urdu

بسم الله الرحمن الرحيم

Alhamdu Lillahi Rabbil-aalameen was-salaatu was-salaam ala ashraf al-ambiyai wal mursaleen nabiyyina Muhammadin wa ala aalihi wa sahbihi ajmayeen, amma ba'd:

Shirk ke ahkaam aur masayel

Ta'rif:
Lughatan: Do cheezo'n mein barabari karna.
Shar'an: Kisi bhi qism ki ibaadat ko ghairullah ke liye baja laane ko shirk kehte hain.

Shirk ko jan'ne ka hukum

Shirk ke muta'lliq jan'na har musalman par farz hai kyounke ye sab se bada gunah hai aur mushrik ke saare nek a'amaal zaya ho jate hain, iski daleel agay mulahza farmayein.

Shirk se bachne ki ehmiyat

Allah Ta'ala shirk karne waale ko aakhirat mein kabhi muaff nahi karega kyounke ye sab se bada gunah hai aur muharramaat mein se sab se pehla haraam hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

Yaqeenan Allah Ta'ala apne saath shareek kiye jaane ko nahi bakhashta aur uskay siwa jise chahe bakhsh deta hai aur jo Allah Ta'ala ke saath shareek muqarrar kare usney bohot bada gunah aur bohtaan baandha. (Surah An-Nisaa':48)

Muharramaat mein se sabse pehla haraam hai, irshad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾

Aap kahiye ke aao tum ko wo cheezein padh kar sunaun jin ko tumhare Rabb ne tum par haraam farmadiya hai wo yeh ke Allah ke saath kisi cheez ko shareek mat tehrao. (Surah Al-An'aam:151)

Shirk ki qismein

Shirk ki do qismein hain:
1. Shirk-e-Akbar
2. Shirk-e-Asghar

1. Shirk-e-Akbar:
Kisi bhi qism ki ibaadat ko ghairullah ke liye sarf karna jaisa ke ghairullah ke liye zabah karna, nazar wa nayaz, sajda karna, un ashkhaas ko pukaarna jo wafaat pa chuke hain aur hazir nahi hain masalan ya Rasoolullah madad, ya Ali madad, ya Ghouse madad kehna ya unsey isteghasa karna ya qabro'n ka tawaf karna waghaira.
lihaza kisi bhi qism ki ibaadat ko ghairullah ke liye sarf karna shirk hai aur yahi shirk ka bunyadi ma'na hai jiske khaatme ke liye Allah Ta'ala ne apni kitabein nazil ki aur apne Rasool bheje aur tamaam Paighambaro'n (alayhim us-salaam) ki da'wat ka bunyaadi paighaam yehi hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾

Hum ne har ummat mein Rasool bheja ke (logo'n) sirf Allah ki ibaadat karo aur uskay siwa tamaam ma'boodo'n se bacho (Surah An-Nahl: 36)

Shirk-e-akbar aisa amal hai jiska murtakib dairey Islaam se khaarij ho jaata hai, uski maghfirat nahi ho sakti, us par jannat haraam ho jaati hai aur uskay saare a'maal zaya hojaate hain.
Dalayel:
Zabah (Qurbani karna) ibaadat hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾

Pas, tu apne Rabb ke liye namaaz padh aur qurbani kar.
(Surah Al-Kauther:2)

Nazr wa niyaaz ibaadat hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾

Jo nazr poori karte hain aur us din se darte hain jiski burai chaaro'n taraf phayl jane waali hai. (Surah Al-Insaan: 7)

Sajdah karna ibaadat hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾

Aur din raat aur suraj chand bhi (Usi ki) nishaniyo'n mein se hain, tum suraj ko sajdah na karo na chand ko balke sajdah Us Allah ke liye karo jisne unko paida kiya hai agar tumhein Uski ibaadat karni hai to. (Surah Fussilat: 37)

Ek ghalat fehmi ka izala:
Baz log apne buzurgo'n ko aur qabro'n par sajdah karte hain aur ye kehte hain ke hum tazeemi sajdah kar rahe hain aur ye Qur'an se sabit hai jab Yusuf alayhi as-salaam ko unkay walidayn aur bhaiyo'n ne sajdah kiya tha (Surah Yusuf:100).
Izalah: Ye amal pehle ki shariat mein jayez tha lekin shariyat-e-Muhammadi ﷺ mein iski bhi ijaazat nahi hai, sajdah tazeemi haraam hai, iski daleel:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا هَذَا يَا مُعَاذُ". قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ"

Abdullah bin Abi Aufa رضي الله عنه se riwayat hai ke jab Muad رضي الله عنه shaam se aaye to unho'n ne Nabi ﷺ ko sajdah kiya. Aap ﷺ ne farmaya: Muad ye kya? Unho'n ne kaha: main shaam gaya to main ne wahan ke logo'n ko dekha ke woh apne padriyo'n aur rehnuma'o ko sajdah kar rahe thay, mujhe apne dil mein ye baat achi lagi ke hum log aap ke saath ye tareeqa ikhteyar karein to Rasoolullah ﷺ ne farmaya: tum aisa mat karna, agar main kisi ko ghairullah ke liye sajdah karne ka hukum deta to biwi ko hukum deta ke apne khavind

ko sajdah kare, qasam hai us zaat ki jiskay Haath mein Muhammad (ﷺ) ki jaan hai. Aurat apnay Rabb ka haqq ada nahi karsakti jab tak apnay khavind ka haqq ada nahi karti, agar woh oont ke kajawe par baithi hui ho aur khawind us se khwahish ka izhaar kare to woh inkaar nahi kar sakti. (Ibn Majah: 1515, Allamah Albani ne hasan saheeh kaha hai)

Is Hadith se ye sabit hota hai ke sajdah-e-tazeemi bhi haraam hai.

Pukaar (Dua) ibaadat hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴾

Ayyub (alayhi as-salaam) ki us haalat ko yaad karo jabke usney apne Rabb ko pukaara ke mujhe ye bimari lag gai hai aur Tu reham karne walo'n se zyadah Reham karne waala hai. (Surah Al-Ambiya: 83)

Note: Un ashkhaas ko pukarna jo wafaat pa chuke hain aur haazir nahi hain shirk hai kyoun ke har waqt, har zubaan aur har awaaz sun'ne waala sirf aur sirf Allah Ta'ala hai aur ye haq ghairullah ko dena shirk hai.

Tawaaf karna ibaadat hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَإِذْ جَعَلْنَا ٱلْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَٱتَّخِذُوا۟ مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِـۧمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَٰعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْعَٰكِفِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ﴾

Hum ne baitullah ko logo'n ke liye sawaab aur amn wa amaan ki jagah banayi, tum muqam-e-Ibraheem ko jaye namaaz muqarar karlo, Hum ne Ibraheem aur Ismaeel se wa'da liya ke tum Mere ghar ko tawaaf karne waalo'n aur ayeteqaf karne waalo'n aur rukoo sajdah karne waalo'n ke liye paak saaf rakho. (Surah Al-Baqarah: 125)

Lihaza khana-e-kaaba ka tawaaf karna ibaadat hai aur qabro'n ka tawaf karna shirk hai.

Har qism ki ibaadat sirf aur sirf Allah Ta'ala ke liye baja laana, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا﴾

Aur Allah Ta'ala ki ibaadat karo aur uskay saath kisi ko shareek na karo (Surah An-Nisaa': 36)

Shirk-e-akbar aisa amal hai jiska murtakib dairey Islaam se khaarij hojata hai aur uski maghfirat nahi ho sakti, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ﴾

Yaqeenan Allah Ta'ala apnay saath shareek kiye jaane ko nahi bakhshta aur uskay siwa jise chahe bakhsh deta hai (Surah An-Nisaa': 48)

Aur us par jannat haraam hojati hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ﴾

Yaqeen maano ke jo shakhs Allah ke saath shareek karta hai Allah Ta'ala ne uspar jannat haraam kardi hai, uska thikana jahannum hi hai (Surah Al-Maidah: 72)

Aur uskay saare a'amaal zaya hojate hain, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾

Yaqeenan teri taraf bhi aur tujh se pehle (ke tamaam nabiyo'n) ki taraf bhi wahi ki gayi hai ke agar tuney shirk kiya to bilashuba tera amal zaya ho jayega aur bilyaqeen tu ziyakaro'n mein se hojayega.
(Surah Az-Zumar: 65)

2. Shirk-e-asghar:

Ye wo aqwaal wa a'amaal hain jo shirk-e-akbar ki taraf le jaate hain aur shariyat ne inko shirk kaha hai lekin inka murtakib dairey Islaam se khaarij nahi hota, na uskay saare a'amaal zaya hote hain aur na hi uspar jannat haraam hoti hai.

Shirk-e-asghar ki baaz misalein:

(1) Riyaa kaari shirk hai, Allah Ta'ala ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ الرِّيَاءُ

Sabse zyadah main tum par jis cheez se darta hun woh shirk-e-asghar riyaa kaari hai.

(Saheeh Al-Jaamey: 1555, Allamah Albani ne saheeh farmaya hai)

(2) Badshaguni karna shirk hai:

Badshaguni: Kisi cheez (awaaz, amal, din, mahina ya waqt waghaira) ko nahoosat ka sabab samajhna, ise badfaali bhi kehte hain.

Badshaguni ki chand misalein: Ghar ki chatt par kawwe ka bolna, kaali billi ka raasta kaatna, raat mein jhaadu maarna, hatheli par kharish hona, aankh ka phadakna, baaz mahino'n ko manhoos samajhna, doodh ka ubalna, raat ko nakhoon tarashna waghaira.

Note: Jin Ahaadith mein murg ki azaan aur gadhe ke renkne ki awaazo'n ka zikr hua hai to in mein badshaguni nahi hai balke sirf Allah Ta'ala ka fazl aur Allah Ta'ala se panah talab karne ki talqeen ki gayi hai taake har waqt mu'min ka dil Allah Ta'ala se juda rahe.

Allah Ta'ala ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، ثَلَاثًا، وَمَا مِنَّا إِلَّا، وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne teen bar farmaya: badshaguni shirk hai aur hum mein se har ek ko weham ho hi jaata hai lekin Allah usko tawakkul se door farmadeta hai.

(Abu Dawood: 3910, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(3) Dhaga, challa, kada, nazar-e-badd ka teeka ya ta'weez latkana shirk hai:

Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ

Beshak jhaad phoonk, tameema(a) aur tiwala(b) shirk hai.

(Abu Dawood: 3883, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(a) Tameema: Har us cheez ko kehte hain jise koi shaks istemaal karta hai kisi nuqsaan se bachne ya usko door karne ke liye.

(b) Tiwala: Shouhar aur biwi ke darmiyaan mohabbat paida karne ka khaas jaadu.

(4) Ghairullah ki qasam khana shirk hai: Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ

Jisnay Allah ke siwa kisi aur ki qasam khayi to usney shirk kiya.

(Abu Dawood: 3251, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(5) Ye kehna: Jo Allah chahe aur Aap (ﷺ) chahein shirk hai, Qutayla رضی اللہ عنہا farmati hain:

أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ، تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ. وَتَقُولُونَ: وَالْكَعْبَةِ. فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا: وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ شِئْتَ

Ek yahoodi Nabi-e-Akram ﷺ ke paas aya aur kaha: tum bhi shirk karte ho aur ghairullah ko ma'bood banate ho kyounke tum kehte ho: jo Allah Ta'ala chahe aur Aap chahein. Aur tum kaaba ki qasam khate ho. To Nabi-e-Akram ﷺ ne musalman'on ko hukum diya ke jab woh qasam khane lagein to kahein: Rabb-e-kaaba ki qasam! aur kahein jo Allah Ta'ala chahe phir Aap ﷺ chahein.

(An-Nasai: 3773, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(6): Kisi ko shahinshah kehna: Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ

Sab se zaleel naam wala Allah ke nazdeek qiyamat ke din woh shaks hoga jise log shahinshah kehte hon.

(Abu Dawood: 4961, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(7): Ye kehna ke fulaan sitaare ki wajah se baarish hui hai: Zaid bin Khalid Al-Juhani رضی اللہ عنہ farmate hain:

صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ

وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ
وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي
وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne hamein hudaibiyah mein subah ki namaaz padhai aur raat ko baarish ho chuki thi, namaz se farigh hone ke baad Aap ﷺ ne logo'n ki taraf chehra kiya aur farmaya "malum hai tumhare Rabb ne kya farmaya hai? logo'n ne kaha ke Allah aur uskay Rasool khoob jaante hain. Aap ﷺ ne farmaya ke tumhare Rabb ka irshaad hai ke subah hui to mere kuch banday Mujh par emaan laye aur kuch Mere munkar huye. Jisne kaha ke Allah ke fazl aur Uski rehmat se hamaare liye baarish huwi to woh Mera mu'min hai aur sitaaro'n ka munkir aur jisne kaha ke fulaan taare ke fulaani jagah par aanay se baarish huwi woh Mera munkar hai aur sitaaro'n par emaan rakhne waala hai.

(Saheeh Al-Bukhari: 846)

(8): Agar ka lafz maazi ke liye iste'maal karna shirk hai, Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ،
وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا. وَلَكِنْ قُلْ:
قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ. فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

Taaqatwar mu'min Allah ke nazdeek kamzor mu'min se behtar aur pyara hai, don'on mein se har ek mein khair hai, har us cheez ki hirs karo jo tumhein nafa de, aur Allah se madad talab karo, dil haar kar na baith jao, agar tumhein koi nuqsaan pohunche to ye na kaho: kaash ke maine aisa waisa kiya hota to aisa hota balke ye kaho: jo Allah ne muqaddar kiya tha aur jo usney chaha woh kiya. isliye ke agar magar shaytaan ke amal ke liye raasta khool deta hai.

(Saheeh Muslim: 2664)

(9): Aqa ke liye rabb aur ghulaam ke liye abd ka lafz istemaal karna, Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: أَطْعِمْ رَبَّكَ، وَضِّئْ رَبَّكَ، اسْقِ رَبَّكَ، وَلْيَقُلْ: سَيِّدِي، مَوْلَايَ، وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: عَبْدِي، أَمَتِي، وَلْيَقُلْ: فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

Koi shaks (kisi ghulaam ya kisi bhi shaks se) ye na kahe apnay rabb ko khaana khila, apnay rabb ko wudoo kara, apnay rabb ko paani pila. Balke sirf mere sardaar mere aqa ka lafz kehna chahiye. isi tarah koi shaks ye na kahe "mera banda, meri bandi" balke youn kehna chahiye "mera ladka, meri ladki, mera ghulaam. (Saheeh Bukhari: 2552)

Shirk-e-akbar aur asghar mein farq

(1) Shirk-e-akbar ka irtekab karne waala dairey islaam se khaarij ho jaata hai jabke shirk-e-asghar waala islaam mein baaqi rehta hai. Shirk-e-asghar karne waale se nikaah karna, uska zabah kiya jaanwar khaana waghaira jayez hai jabke shirk-e-akbar karne waale ke saath iske baraks muamla kiya jaata hai.
(2) Shirk-e-akbar karne waale ke saare a'amaal zaya ho jaate hain jabke shirk-e-asghar karne waale ka woh amal zaya hota hai jis mein woh shirk karta hai.
(3) Shirk-e-akbar ka irtekaab karne waala hamesha jahannum mein rahega jabke shirk-e-asghar karne waala hamesha jahannum mein nahi rahega.

Shirk ka khatrah har zindah shaks par rehta hai, iski chand misalein

(1) Ibraheem عليه السلام Allah ke pyare Rasool hone ke bawajood bhi shirk se bachne ki dua maangte thay jis se ma'lum hua ke shirk ka khatrah har insaan par marte dum tak rehta hai. irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ﴾

(Ibraheem ki ye dua bhi yaad karo) jab inho'n ne kaha aye mere Rabb! is shehar ko aman waala banade aur mujhe aur meri aulaad ko butparasti se door farma. (Surah Ibraheem: 35)

(2) Ya'qoob عليه السلام ne apni wafaat ke waqt apne bacho'n se sawaal kiya ke aap log kiski ibaadat karoge. Yaqoob عليه السلام ka ye sawaal karna sabit karta hai ke shirk ka

khatrah har insaan par marte dum tak rehta hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾

Kya Ya'qoob ki wafaat ke waqt Aap moujood thay? Jab inho'n ne apni aulaad ko kaha ke mere baad tum kiski ibaadat karoge? To sab ne jawaab diya ke aap ke Ma'bood ki aur aap ke aaba wa ajdaad Ibraheem aur Ismaeel aur Ishaaq ke Ma'bood ki jo Ma'bood ek hi hai aur hum usi ke farma bardaar rahenge. (Surah Al-Baqarah: 133)

(3) Shirk ka khatrah har mu'min par bhi rehta hai, irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ﴾

Jo log emaan rakhte hain aur apne emaan ko zulm (shirk) ke saath milaawat nahi karte aiso'n hi ke liye aman hai aur wahi raahe raast par chal rahe hain. (Surah Al-An'aam: 82)

Abdullah bin Mas'ood ﷺ farmaate hain:

لَمَّا نَزَلَتِ: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ، أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ: {يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ}

Jab ye ayat naazil hui to Musalman'on par bada shaaq (bhaari) guzra aur inho'n ne arz kiya "hum mein koun ayesa hosakta hai jisne apne emaan ke saath zulm ki milaawat na ki hogi?" Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya ke iska ye matlab nahi, zulm se muraad is ayat mein shirk hai. Kya tum ne nahi suna ke Luqmaan ne apne bete se kaha tha usey naseehat karte huay ke aye bete! Allah Ta'ala ke saath kisi ko shareeq na tehra, beshak shirk bada zulm hai (Saheeh Al-Bukhari: 3429)

(4) Allah ke pyare auliya shirk se darte rehte thay is liye Luqmaan jo Allah ke pyare wali hain inho'n ne apne bete ko naseehat ki ke shirk se bachte rehna kyounke ye sab se bada zulm hai. irshaad-e-Baari Ta'ala hai:

﴿وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

Aur jabke Luqmaan ne naseehat karte huwey apne ladke se farmaya ke mere pyare bache! Allah ke saath shareek na karna beshak shirk bada zulm hai.

(Surah Luqmaan: 13)

(5) Allah Ta'ala ke Pyare Paighambar ﷺ ko apne pyare Sahaba ke mut'alliq sab se zyada darr shirk ke mut'alliq tha, agar inpar shirk ka khatrah baaqi hai to in se behtar ummat me koun hai jo is shirk se bach sake? Allah Ta'ala ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ، قَالُوا: وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

قَالَ: الرِّيَاءُ

Sab se zyadah main tum par jis cheez se darta hun woh shirk-e-asghar hai, Sahaba kiraam (رضی اللہ عنہم) ne arz kiya: Aye Allah ke Rasool shirk-e-asghar kya hai? Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya: is se muraad riya kaari hai.

(As-silsilatus saheehah, 951, Allamah Albani ne is ki sanad ko jayyid kaha hai)

(6) Shirk itna makhfi gunah hai jiska khatrah har waqt insaan par rehta hai, Allah Ta'ala ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِتَّقُوا هَذَا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ

Aye logo'n us shirk se bachne ki koshish karo kyounke ye choonti ki chaal se bhi zyadah chupa hua hai.

(Saheeh At-Targheeb:36, Allamah Albani ne hasan lighayrihi kaha hai)

(7) Qiyamat tab tak waqey nahi hogi jab tak Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ki ummat ke baz log shirk ka irtekaab na karlein jis se ma'lum hua ke shirk ka khatrah qayamat tak rahega. Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ، وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

Qiyamat us waqt tak qayem nahi hogi jab tak ke meri ummat ke kuch qabeele mushrikeen se mil jayein, aur "الاوثان" (baghayr tarashe huay butt) ki ibaadat karein aur meri ummat mein anqareeb tees jhoote (dawedaar) nikleingey, in

mein se har ek ye dawa karega ke woh nabi hai, halanke main khaatam an-nabiyeen hun, mere baad koi (doosra) nabi nahi.

(Tirmidhi: 2219, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

(8) Shirk ka khatrah insaan ki zindagi mein har waqt rehta hai jiski wajah se Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne apni ummat ko ek azeem dua sikhayi us shirk se bachne ke liye. Allah ke Pyare Paighambar ﷺ ne farmaya:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

Aye Allah! Beshak main Teri panah talab karta hun ke main kisi ko tera shareek bana'un jaante huwey aur main Teri maghfirat talab karta hun us-se jisko main nahi jaanta.

(Saheeh Al-A'adaab Al-Mufrad: 551, Allamah Albani ne saheeh kaha hai)

Allah Ta'ala se dua hai ke hamein ilm-e-nafey aur amal-e-saalih ki taufeeq ata farmaye, Tawheed wa Sunnat aur Manhaj-e-salafus-Saliheen par chalne ki taufeeq ata farmaye, har qism ke shirk bid'aat aur khurafaat se door aur har shar se mehfooz farmaye.

وَاللهُ أَعْلَم، وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِين

The ruling on Shirk (Polytheism) and its related matters

English

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

All Praise is for Allah, the Lord of the Universe and may Allah exalt the name of our prophet Muhammad and grant peace to him, his family, his companions and all those who follow them. To proceed:

The ruling on Shirk and its related matters

Definition of Ash-Shirk (Polytheism):

Linguistically: Making two things equal to each other.

In (Islamic) Shariah Terminology: Offering any kind of worship to others besides Allah.

The ruling on knowing Shirk

Having knowledge of Shirk is obligatory upon every Muslim because it is the greatest transgression that can be committed by the slave of Allah. It nullifies all good deeds of the person committing it. Proof of this will be furnished later.

Importance of protecting oneself from Shirk

On the day of judgment, Allah will not forgive anyone who commits Shirk as it is the greatest sin and the foremost prohibition. Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

Verily, Allah forgives not that partners should be set up with him in worship, but He forgives except that (anything else) to whom He pleases, and whoever sets up partners with Allah in worship, he has indeed invented a tremendous sin. (Surah An-Nisaa': 48)

And He says in the Qur'an:

﴿قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾

Say (O Muhammad ﷺ): "Come, I will recite what your Lord has prohibited you from: Join not anything in worship with Him. (Surah Al-An'aam: 151)

Categories of Shirk (Polytheism)

There are two categories of Shirk,
1: Major Shirk.
2: Minor Shirk.

1) Major Shirk: Directing any form of worship to others besides Allah. For example: Sacrificing an animal for others besides Allah or dedicating vow to others besides Allah or prostrating or invoking the dead for help such as saying: "Oh prophet, help us!", "Oh Ali, help us!", "Oh Ghous, help us!", etc. or circumambulating around a grave in honor of the one buried in it etc. Therefore, directing any form of worship to other than Allah is a major Shirk. This is the fundamental meaning of Shirk for the abolition of which the books were revealed and the prophets were sent. Therefore, this was the fundamental call of all the prophets (peace be upon them), Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾

And verily, We have sent among every Ummah (community, nation) a Messenger (proclaiming): "Worship Allâh (Alone), and avoid (or keep away from) Tâghût (all false deities, i.e. do not worship anything besides Allâh)." (Surah An-Nahl:36)

Major Shirk is such a sin that the person who commits it goes out of the fold of Islaam, he will never be forgiven, paradise shall be forbidden for him and all his good deeds shall be nullified.

Evidences to support the above statements:

Sacrificing an animal is an act of worship, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾

Therefore turn in prayer to your Lord and sacrifice (to Him only). (Surah Al-Kouther: 02)

Vow is an act of worship, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾

They (are those who) fulfil (their) vows, and they fear a Day whose evil will be wide-spreading. (Surah Al-Insaan: 07)

Prostration is an act of worship, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ
الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾

And from among His Signs are the night and the day, and the sun and the moon. Prostrate yourselves not to the sun nor to the moon, but prostrate yourselves to Allâh Who created them, if you (really) worship Him. (Surah Fussilat: 37)

Clarification regarding prostration:
Some individuals prostrate to the graves and their elders and they claim that this is the prostration of honor and the proof of this kind of prostration is in the Qur'an when the parents and the brothers of Yousuf (alayhi as-salaam) prostrated in front of him. (Surah Yousuf: 100)

Answer: This kind of prostration was allowed in the previous legislations (Shari'ah), but it is not allowed (haraam) in the legislation of the Prophet Muhammad (ﷺ), the proof of this saying:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ "مَا هَذَا يَا مُعَاذُ". قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم "فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ

Abdullah bin Abi Awfa (رضي الله عنه) said "When Muadh bin Jabal (رضي الله عنه) came from Sham, he prostrated to the Prophet (ﷺ) who said: 'What is this, O Muadh?' He said: 'I went to Sham and saw them prostrating to their bishops and patricians and I wanted to do that for you.' The messenger of Allah (ﷺ) said: 'Do not do that. If I were to command anyone to prostrate to anyone other than Allah, I would have commanded women to prostrate to their husbands. By the One in Whose Hand is the soul of Muhammad! No woman can fulfill her duty towards Allah until she fulfills her duty towards her husband. If he asks her (for intimacy) even if she is on her camel's saddle, she should not refuse'.

(Ibn Majah: 1515, Allamah Albani classified as hasan saheeh)

Supplication is an act of worship, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴾

And (remember) Ayyûb (Job), when he cried to his Lord: "Verily, distress has seized me, and You are the Most Merciful of all those who show mercy. (Surah Al-Ambiya: 83)

Note: Invoking the dead and those who aren't present is Shirk because Allah Almighty is the only One Who Hears everyone at all times and in every language and ascribing this quality, which is His exclusive right to others besides Him is Shirk.

Circumambulating is an act of worship, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَإِذْ جَعَلْنَا ٱلْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَٱتَّخِذُوا۟ مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِـۧمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَٰعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْعَٰكِفِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ﴾

And (remember) when We made the House (the Ka'bah at Makkah) a place of resort for mankind and a place of safety. And take you (people) the Maqâm (place) of Ibrâhîm (Abraham) [or the stone on which Ibrâhîm (Abraham) ['alayhimis-salâm] stood while he was building the Ka'bah] as a place of prayer (for some of your prayers, e.g. two Rak'at after the Tawâf of the Ka'bah at Makkah), and We commanded Ibrâhîm (Abraham) and Ismâ'îl (Ishmael) that they should purify My House (the

Ka'bah at Makkah) for those who are circumambulating it, or staying (I'tikâf), or bowing or prostrating themselves (there, in prayer).

(Surah Al-Baqarah: 125)

Hence, circumambulating the Ka'bah is worship and circumambulating a grave is Shirk as it is done in honor of the one buried therein.

All forms of worship is dedicated to Allah Almighty alone, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾

Worship Allâh and join none with Him (in worship)

(Surah An-Nisaa': 36)

Major Shirk is such a sin that the person who commits it goes out of the fold of Islaam and he will never be forgiven, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ﴾

Verily, Allâh forgives not that partners should be set up with Him (in worship), but He forgives except that (anything else) to whom He wills

(Surah An-Nisaa': 48)

Paradise shall be forbidden for him, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ﴾

Verily, whosoever sets up partners (in worship) with Allâh, then Allâh has forbidden Paradise to him, and the Fire will be his abode.

(Surah Al-Maa'idah: 72)

And all his good deeds shall be nullified, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾

And indeed it has been revealed to you (O Muhammad [sal-Allâhu

'alayhi wa sallam]), as it was to those (Allâh's Messengers) before you: "If you join others in worship with Allâh, (then) surely, (all) your deeds will be in vain, and you will certainly be among the losers."

(Surah Az-Zumar: 65)

2) Minor Shirk: These are words and actions which lead towards committing Major Shirk. Such words and actions are termed as Minor Shirk in the Shariah. The one who commits Minor Shirk does not exit Islam, nor all his deeds are nullified, except those deeds in which he has committed Minor Shirk.

Some examples of Minor Shirk are:

(1) Showing off (in worship) , The Messenger of Allah (ﷺ) said:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ الرِّيَاءُ

Verily, The most fearful thing I fear upon you is minor shirk; showing off.

(Saheeh Al-Jaamey: 1555, classified as saheeh by Allamah Albani)

(2) Believing in good or bad Omens:

Omens: Considering anything such as a sound, an action, a month, a day, a particular time, a color, etc. to bring luck or ill-luck.

Some common examples are a crow's calling on the rooftop, a black cat crossing one's way, itching on the hand, considering some months to bring ill-luck, milk boiling over, etc.

Clarification Regarding Minor Shirk: Those sayings (Ahaadith) of the Prophet ﷺ which mention the rooster's calling and the donkey's braying do not imply omens, rather these Ahaadith emphasize the blessing of Allah and to seek His protection so that the heart of the believer is always attached to Allah Almighty.

The Messenger of Allah ﷺ said:

الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، ثَلَاثًا، وَمَا مِنَّا إِلَّا، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

Taking omens is Shirk, taking omens is Shirk. He ﷺ said it three times. Every one of us has some, but Allah removes it by trust (in Him).

(Abu Dawood: 3910, classified as saheeh by Allamah Albani)

(3) Wearing threads, rings, bracelets, amulets or a black dot to ward off evil eye is from Minor Shirk, The Messenger of Allah ﷺ said:

إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ

Verily, spells, charms and love-potions are Shirk.

(Abu Dawood: 3883, classified as saheeh by Allamah Albani)

Note:

Tamimah: Anything which a person uses to protect oneself from any harm or to get rid of the harm.

Tiwalah: A special kind of magic to create love between husband and wife.

(4) Swearing by other than Allah is a form of Minor Shirk, The Messenger of Allah ﷺ said:

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ

He who swears by other than Allah has committed Shirk.

(Abu Dawood: 3251, classified as saheeh by Allamah Albani)

(5) To say "what Allah wills and you will" is Shirk, Qutailah (may Allah be pleased with her) said:

أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ، تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ. وَتَقُولُونَ: وَالْكَعْبَةِ. فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا: وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ شِئْتَ

A Jew came to the Prophet (ﷺ) and said: You (Muslims) are setting up rivals (to Allah) and associating others (with Him). You say: 'Whatever Allah wills and you will,' and you say: 'By the Ka'bah.' So the Prophet (ﷺ) commanded them, if they wanted to swear an oath, to say: By the Lord of the Ka'bah; and to say: Whatever Allah wills, then what you will.

(Sunan An-Nasa'i: 3773, classified as saheeh by Allamah Albani)

(6) Saying to someone: The King of Kings is Shirk, The Messenger of Allah ﷺ said:

أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ

The vilest names in Allah's sight on the Day of resurrection will be that of a man called Malik al-Amlak

(Abu Dawood: 4961, classified as saheeh by Allamah Albani)

(7) To say: It rained due to certain star is Shirk, Zaid bin Khalid Al-Juhani (may Allah be pleased with him) said:

صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

The Prophet (ﷺ) led us in the Fajr prayer at Hudaibiya after a rainy night. On completion of the prayer, he faced the people and said, "Do you know what your Lord has said (revealed)?" The people replied, "Allah and His Apostle know better." He said, "Allah has said, 'In this morning some of my slaves remained as true believers and some became non-believers; whoever said that the rain was due to the Blessings and the Mercy of Allah had belief in Me and he disbelieves in the stars, and whoever said that it rained because of a particular star had no belief in Me but believed in that star.'

(Saheeh Al-Bukhari: 846)

(8) Using the word "If" for something which was done in past is Shirk, The Messenger of Allah ﷺ said:

الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا. وَلَكِنْ قُلْ: قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ. فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

A strong believer is better and is more lovable to Allah than a weak believer, and there is good in everyone, (but) cherish that which gives you benefit (in the Hereafter) and seek help from Allah and do not lose heart, and if anything (in the form of trouble) comes to you, don't say: 'If I had done that, such and such would happen', rather say, "Allah did that what He had ordained to do. Otherwise, it opens the (gate) for Satan.

(Saheeh Muslim: 2664)

(9) Referring to oneself as "Rabb" and to the slave as "Abdi or Amati" (my slave), The Messenger of Allah ﷺ said:

لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: أَطْعِمْ رَبَّكَ، وَضِّئْ رَبَّكَ، اسْقِ رَبَّكَ، وَلْيَقُلْ: سَيِّدِي، مَوْلَايَ، وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: عَبْدِي، أَمَتِي، وَلْيَقُلْ: فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

"You should not say, 'Feed your lord (Rabbaka), help your lord in performing ablution, or give water to your lord, but should say, 'my master (e.g. Feed your master instead of lord etc.) (Saiyidi), or my guardian (Maulai), and one should not say, my slave (Abdi), or my girl-slave (Amati), but should say, my lad (Fatai), my lass (Fatati), and 'my boy (Ghulami).

(Saheeh Al-Bukhari: 2552)

Difference between Major and Minor Shirk

(1) A person who commits major shirk leaves the fold of Islam whereas a person who commits minor shirk does not leave the fold of Islam. It is permissible to marry a person who commits minor shirk and eat his sacrificed animal, however both of these actions are impermissible with someone who commits major Shirk.

(2) All the actions are nullified for a person who commits major shirk, whereas only that particular action is nullified for a person committing minor shirk.

3: A person who commits major shirk will stay in the hell fire forever, whereas a person who commits minor shirk will not stay in hell fire forever.

The dangers of Shirk is always upon a person, some examples of this are as follows:

Example 1: Ibrahim (peace be upon him) used to supplicate to Allah Almighty for not falling into Shirk even though he was the beloved messenger of Allah. This proves that the danger of Shirk is upon a person until his last breath, Allah Almighty says in the Qur’an:

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ﴾

And (remember) when Ibrâhîm (Abraham) said: "O my Lord! Make this city (Makkah) one of peace and security, and keep me and my sons away from worshiping idols.

(Surah Ibraheem: 35)

Example 2: At the time of death, Ya’qub (peace be upon him) questioned his children “Whom will you worship?”. This proves that the danger of Shirk is upon a person until his last breath, Allah Almighty says in the Qur’an:

﴿أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾

Or were you witnesses when death approached Ya'qûb (Jacob) ['alay-his-salâm] When he said to his sons, "What will you worship after me?" They said, "We shall worship your Ilâh (God – Allâh) the Ilâh (God) of your fathers, Ibrâhîm (Abraham), Ismâ'îl (Ishmael), Ishâq (Isaac), One Ilâh (God), and to Him we submit (in Islâm)."

(Surah Al-Baqarah: 133)

Example 3: The danger of Shirk remains on every believer, Allah Almighty says in the Qur’an:

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ﴾

It is those who believe (in the Oneness of Allâh and worship none but Him Alone) and confuse not their Belief with Zulm (wrong, i.e. by worshiping others besides Allâh), for them (only) there is security and

they are the guided.

(Surah Al-An'aam: 82)

Abdullah ibn Mas'ood (may Allah be pleased with him) said:

لَمَّا نَزَلَتِ: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ، أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ: {يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ}

When the Verse: 'Those who believe and mix not their belief with wrong' was revealed, the Muslims felt it very hard on them and said, "O Allah's Messenger (ﷺ)! Who amongst us does not do wrong to himself?" He replied, "The Verse does not mean this. But that (wrong) means to associate others in worship with Allah: Don't you listen to what Luqman said to his son when he was advising him," O my son! Join not others in worship with Allah. Verily joining others in worship with Allah is a great wrong indeed." (31.13).

(Saheeh Al-Bukhari: 3429)

Example 4: The most pious of Allah's slaves (Auliya) of Allah fear from Shirk therefore Luqman advised his son saying protect yourself from Shirk, indeed shirk is the greatest injustice, Allah Almighty says in the Qur'an:

﴿وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

And (remember) when Luqmân said to his son when he was advising him: "O my son! Join not in worship others with Allâh. Verily, joining others in worship with Allâh is a great Zûlm (wrong) indeed.

(Surah Luqman: 13)

Example 5: What the Messenger of Allah (ﷺ) used to fear most for his companions was about Shirk. If the fear of Shirk is upon them (the Companions of the Prophet), then who is better than them in this nation (ummah) who is not in danger of Shirk? The messenger of Allah (ﷺ) said:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ، قَالُوا: وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

قَالَ: الرِّيَاءُ

The thing I fear most for you is the minor shirk, they asked: what is the minor shirk O Messenger of Allah (ﷺ)? He said: showing-off.
(Silsilah As-Saheehah : 951, Allamah Albani classified as good{Jayyid})

Example 6: Shirk is such a hidden sin that the danger of it remains every moment on a person, the Messenger of Allah (ﷺ) said:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اِتَّقُوا هَذَا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ

O mankind! Fear from this Shirk, indeed it is more concealed than the movement of ants.
(Saheeh At-Targheeb: 36, Allamah Albani classified as hasan)

Example 7: The Hour shall not be established until some people from the nation of Allah's messenger(ﷺ) commit Shirk which proves that the danger of Shirk will remain until the end of time, the Messenger of Allah (ﷺ) said:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ، وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

The Hour shall not be established until tribes of my Ummah unite with the idolaters, and until they worship idols. And indeed there shall be thirty imposters in my Ummah, each of them claiming that he is a Prophet. And I am the last of the Prophets, there is no Prophet after me.
(Jaamei' At-Tirmidhi: 2219, Allamah Albani classified as saheeh)

Example 8: Since the fear of Shirk is always upon every individual, Allah's messenger(ﷺ) has taught a supreme supplication to his nation to protect oneself from polytheism, the Messenger of Allah (ﷺ) said:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

Oh Allah! I seek protection with you from committing shirk knowingly,

and I seek your forgiveness from that which I do not know.

(Saheeh Al-Adab Al-Mufrad: 551, Allamah Albani classified as saheeh)

We ask Allah to grant us the opportunity to gain beneficial knowledge and do righteous deeds, to traverse upon the path of Tawheed , Sunnah and the way of the Pious Predecessors (Salaf us-Saliheen), to keep us away from all kinds of Shirk, innovations and fabrications and to protect us from every evil.

And Allah knows best, may Allah exalt the mention of our Prophet Muhammad, and grant peace to him, his family and all his companions.

ashabulhadith.com

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے

(سورۃ الاعراف:3)

سنت

قَالَ رَسول الله ﷺ: خَلَّفتُ فِيكُمْ شَيئينِ لنْ تَضِلُّوا بعدَهُمَا: كتابَ اللهِ وسُنَّتِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہو گے: اللہ تعالی کی کتاب اور میری سنت۔

(صحیح الجامع:3232)

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول (ﷺ) کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔ (سورۃ النساء:115)

سلفی دعوت